بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ جمعہ

ہجرتِ نبوی ﷺ

١٢ جون ٢٠٢٦ء

خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کی برائیوں اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تم مسلمان ہو — سورۃ آل عمران: ١٠٢

أما بعد، فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم:

سورۃ النساء – آیت ١٠٠

﴿وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً﴾

معزز حاضرین! ہجرتِ نبوی ﷺ اسلامی تاریخ کا ایک عظیم اور فیصلہ کن واقعہ ہے۔ یہ صرف ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونے کا نام نہیں بلکہ ایمان، **قربانی، صبر، توکل** اور اللہ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھنے کا عملی نمونہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ اور **صحابہ کرام** رضی اللہ عنہم نے اللہ کے دین کی خاطر اپنے گھروں، اموال اور وطن کو چھوڑ دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا و آخرت کی کامیابیاں عطا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ مہاجرین کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

سورۃ الحشر – آیت ۸

﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا﴾

محترم بھائیو! ہجرت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ **دین، عقیدہ** اور اللہ کی رضا دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہیں۔ جب بندہ اللہ کے لیے قربانی دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانیاں اور برکتیں پیدا فرماتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث نبوی ﷺ

صحیح البخاری، حدیث: ۱ – صحیح مسلم، حدیث: ۱۹۰۷

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ»

اور فرمایا:

حدیث نبوی ﷺ

صحیح البخاری، حدیث: ۱۰ – صحیح مسلم، حدیث: ۴۰

«وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ»

یعنی حقیقی ہجرت صرف مکان بدلنے کا نام نہیں بلکہ گناہوں، برائیوں اور نافرمانی کو چھوڑنے کا نام بھی ہے۔

آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں جھوٹ، ظلم، حسد، غیبت اور تمام گناہوں سے ہجرت کریں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کو اختیار کریں۔

اللهم أعز الإسلام والمسلمين، وانصر عبادك المؤمنين، واغفر لنا ولوالدينا ولجميع المسلمين، الأحياء منهم والأموات، برحمتك يا أرحم الراحمين

الخطبۃ الثانیۃ

الحمد لله رب العالمين، نحمده ونستعينه ونستغفره، ونصلي ونسلم على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

أما بعد، فيا عباد الله، اتقوا الله حق التقوى، وتمسكوا بكتاب الله وسنة نبيه صلى الله عليه وسلم، فإن فيهما النجاة والفلاح في الدنيا والآخرة.

معزز بھائیو!

ہجرت کا ایک اہم سبق یہ بھی ہے کہ مسلمان اپنے دین، **اخلاق** اور **کردار** کی حفاظت کرے۔ آج ہماری ہجرت یہ ہے کہ ہم گناہوں کو چھوڑیں، نمازوں کی پابندی کریں، والدین کے حقوق ادا کریں، آپس میں محبت، اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دیں اور اپنی آنے والی نسلوں کی دینی تربیت کا اہتمام کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

> **حدیث نبوی ﷺ**
> صحیح البخاری، حدیث: ۱۰ – صحیح مسلم، حدیث: ۴۰
>
> **«المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه»**

یعنی کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ اپنے نفس کا محاسبہ کریں، اپنے گھروں میں دین کو زندہ کریں، قرآن کریم سے تعلق مضبوط کریں اور اپنی اولاد کو اسلام کی صحیح تعلیم دیں۔

اللهم اغفر للمسلمين والمسلمات، والمؤمنين والمؤمنات، الأحياء منهم والأموات۔

اللهم أعز الإسلام والمسلمين، وانصر إخواننا المستضعفين في كل مكان۔

اللهم أصلح أحوالنا وأحوال أولادنا، واجعلنا من عبادک الصالحین۔

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔

عباد الله، إن الله يأمر بالعدل والإحسان وإيتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون۔

فاذكروا الله العظيم يذكركم، واشكروه على نعمه يزدكم، ولذكر الله أكبر، والله يعلم ما تصنعون۔

آمين